سوال

(6) حائضہ عورت کا میت کو ہاتھ لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ عورت میت کو ہاتھ لگا سکتی ہے اور کیا صرف باوضوء ہو کر میت کو ہاتھ لگایا جاتا ہے یا بغیر وضوء کے بھی؟ (ایک سائلہ۔ اوکاڑہ) (۶ جولائی ۲۰۰۱ئ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ عورت میت کو ہاتھ لگا سکتی ہے کیونکہ اصلاً وہ پاک ہے۔ ''صحیح مسلم'' میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہود کی عادت تھی کہ بحالت حیض عورتوں سے کھانے پینے میں بھی علیحدگی اختیار کرلیتے۔ آپﷺ نے فرمایا کہ تمہارے لیے مجامعت کے ماسواء فائدہ حاصل کرنے کی اجازت ہے۔ قرآن میں ہے:

فَاعۡتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الۡمَحِيضِ ۲۲۲... سورة البقرة

''حیض میں عورتوں سے علیحدہ رہو۔''

سے مراد بھی یہی ہے۔ اسی طرح حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ

'وَكَانَ يَأْمُرُنِي، فَأَتَّزِرُ، فَيُبَاشِرُنِي وَأَنَا حَائِضٌ.' متفق علیہ، (صحیح البخاری، بَابُ مُبَاشَرَةِ الحَائِضِ، رقم: ۳۰۰)

''آپﷺ مجھے حکم فرماتے میں کپڑا باندھ لیتی پھر میرے جسم کے ساتھ جسم لگاتے جب کہ میں حیض سے ہوتی۔''

حدیث ہذا عورت کے جسم کی طہارت کی دلیل ہے۔ لہٰذا حائضہ عورت کا میت کو ہاتھ لگانا جائز ہے۔ سابقہ دلائل سے معلوم ہوا کہ اصل کے اعتبار سے عورت طاہرہ ہے۔ لہٰذا ہاتھ لگانے کے لیے وضوء کی ضرورت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:79

محدث فتویٰ